Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

بروز جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷	۸ ربیع الاول ۱۳۹۳ھ ۱۲ شہادت ۱۳۵۲ھش ۱۲ اپریل ۱۹۷۳ء	نمبر ۸۱

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۱۱ شہادت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

ضعف اور کمزوری کی وجہ سے طبیعت کچھ ناساز ہے۔

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کیلئے التزام سے دعائیں کریں۔

ربوہ ۔ ۱۱ شہادت ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے۔

احباب حضرت سیدہ ممدوحہ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے بھی دعائیں جاری رکھیں۔

مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب (سابق ہیڈ ماسٹر) کل بروز جمعرات ساڑھے تین بجے بعد دوپہر بذریعہ ریل کار بیرون ملک تبلیغ اسلام کی غرض سے روانہ ہو رہے ہیں۔

احباب وقت مقررہ پر اسٹیشن پر تشریف لاکر دعاؤں کے ساتھ انہیں رخصت کریں۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

محترم سید داؤد احمد صاحب کے لئے

دعائے خاص کی تحریک

جیسا کہ احباب کو علم ہے محترم میر داؤد احمد صاحب ایک عرصہ سے خون کے دباؤ میں زیادتی اور اس کے نتیجہ میں بعض دیگر عوارض سے بیمار ہیں۔ اور راولپنڈی میں زیر علاج ہیں۔ بیماری کا دل پر بھی اثر ہے اور حالت قابلِ فکر ہے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم میر صاحب کو کامل و عاجل شفاء عطا فرمائے۔ آمین

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دعا اور صدقہ و خیرات سے سخت خطرناک حالات بھی بعض دفعہ ٹل جایا کرتے ہیں

اللہ تعالیٰ کی دو تقدیریں کام کرتی ہیں، ایک تقدیر معلق اور دوسری تقدیر مبرم

صدقات و خیرات سے بلا کے ٹلنے کا ذکر ہوا۔ اس پر حضرت اقدس علیہ السلام نے فرمایا:۔

"یہ بات ٹھیک ہے۔ اس پر لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ تقدیر کے دو حصے کیوں ہیں؟ اس کا جواب یہ ہے کہ تجربہ اس بات پر شاہد ہے کہ بعض دفعہ سخت خطرناک صورتیں پیش آتی ہیں اور انسان بالکل مایوس ہو جاتا ہے لیکن دعا و صدقات و خیرات سے آخر کار وہ صورت ٹل جاتی ہے۔ اگر معلق تقدیر کوئی شئے نہیں ہے اور جو کچھ ہے مبرم ہی ہے تو پھر دفع بلا کیوں ہو جاتا ہے؟ بعض دفعہ الٰہی ارادے صرف اسلئے ہوتے ہیں کہ انسان کو ایک حد تک خوف دلایا جاوے اور پھر صدقہ و خیرات جب وہ کرے تو وہ خوف دور کر دیا جاوے، دعا کا اثر مثل نر و مادہ کے ہوتا ہے کہ جب وہ شرط پوری اور وقت مناسب مل جاوے اور کوئی نقص نہ ہو تو ایک امر ہو جاتا ہے۔ اور جب تقدیر مبرم ہو تو پھر ایسے اسباب دعا کی قبولیت کے بہم نہیں پہنچتے۔ طبیعت تو دعا کو چاہتی ہے مگر توجہ کامل میسر نہیں آتی اور دل میں گداز پیدا نہیں ہوتا۔ نماز سجدہ وغیرہ جو کچھ کرتا ہے اس میں بدمزگی پاتا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ انجام بخیر نہیں اور تقدیر مبرم ہے۔ . . . . تقدیر مبرم کی دو اقسام ہیں۔ ایک مبرم حقیقی اور ایک مبرم غیر حقیقی۔ جو مبرم حقیقی ہے وہ تو کسی صورت سے ٹل نہیں سکتی جیسے کہ انسان پر موت آتی ہے۔ اب اگر کوئی چاہے کہ اس پر موت نہ آوے اور یہ قیامت تک زندہ رہے تو یہ نہیں ٹل سکتی۔ دوسری غیر حقیقی وہ ہے جس میں مشکلات اور مصائب انتہائی درجہ تک پہنچ چکے ہوں اور قریب قریب نہ ٹلنے کے نظر آویں، اس کا نام مجازی طور پر مبرم رکھا گیا ہے۔ ورنہ حقیقی مبرم تو ایسی ہے کہ اگر کل انبیاء بھی مل کر دعا کریں کہ وہ ٹل جاوے تو وہ ہرگز نہیں ٹل سکتی۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۸۷، ۸۸)

یوم سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

احمدی جماعتیں ۱۶ اپریل کو جلسے منعقد کریں!

حکومت کی طرف سے میلاد النبی کی تقریب ۱۶ اپریل کو منائی جا رہی ہے۔ تمام احمدی جماعتوں کو اس تاریخ کو اپنے اپنے ہاں اہتمام کے ساتھ جلسے منعقد کر کے نظارت ہذا میں رپورٹیں بھجوانی چاہئیں۔

ان جلسوں کے سلسلے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ ارشاد پیش نظر رہنا چاہیئے:۔

"اس جلسہ کو بدعات سے محفوظ رکھنا چاہیئے تا بجائے ثواب کے گناہ پیدا نہ ہو۔ صرف سوانح نبویہ کا ذکر ہو اور درود شریف اور تسبیح ہو۔ اگر کسی قسم کا شرک یا کسی قسم کی بدعت درمیان میں ہو تو یہ ہرگز جائز نہیں۔ لیکن جو میں نے ذکر کیا ہے وہ نہ صرف جائز بلکہ میری سمجھ میں ضروریات سے ہے۔"

(الحکم ۳۰ اپریل ۱۹۰۲ء) (ناظر اصلاح و ارشاد)

بشاشتِ قلب کے ساتھ چندہ عام، حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ ماہ بماہ ادا فرمائیے! (ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

پبلشر :۔ مسعود احمد ؛ پرنٹر :۔ سید عبدالحی ؛ مطبع :۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت :۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۲ ماہ شہادت ۱۳۵۲ ہش

دو قرآنی احکام اور ان پر عملدرآمد کی اہمیت

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مال سے متعلق دو حکم دئے ہیں۔ ایک حکم یہ ہے کہ حلال اور طیب چیزیں کھاؤ جیسا کہ فرمایا یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَیِّبًا (البقرہ ۱۶۹) اور دوسرا حکم یہ ہے کہ جو حلال اور طیب روزی تم کماؤ اُس سے نہ صرف خود اپنی ضرورتیں پوری کرو بلکہ اُس میں سے حسب توفیق اللہ کی راہ میں بھی خرچ کرو جیسا کہ فرمایا یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَ مِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ (البقرہ آیت ۲۶۸)

یہ دونوں حکم بہت بڑی حکمت پر مبنی ہیں اور ان پر عملدرآمد کے نتیجہ میں اس نے بڑے بڑے انعاموں کا وعدہ کیا ہے۔ شیطان جو انسان کا کھلا کھلا دشمن ہے اسے ان انعاموں سے محروم کرنے کے لئے ان دونوں حکموں پر عمل پیرا ہونے سے روکتا ہے۔ ایک طرف تو وہ انسان کو حلال اور طیب چیزیں کھانے سے روکتا ہے نیز عیش و آرام کی غرض سے حرام اور ناپاک چیزیں استعمال کرنے کی ترغیب دیتا ہے اور دوسری طرف جو لوگ اپنے آپ کو حرام اور غیر طیب کمائی سے بچانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں شیطان انہیں گمراہ کرنے کے لئے ایک اور چال چلتا ہے اور وہ چال یہ ہے کہ وہ انہیں اپنے حلال ذریعہ سے کمائے ہوئے طیب مال کو خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے باز رکھنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتا۔ وہ ان کے دل میں یہ وسوسہ ڈالتا ہے کہ اگر تم خدا کی راہ میں خرچ کرو گے تو فقیر اور محتاج ہو جاؤ گے اور تمہیں پچھتانا پڑے گا۔

جہاں تک شیطان کے پہلے وسوسہ کا تعلق ہے جس کی رو سے وہ انسان کو حلال اور طیب روزی کمانے سے روکتا اور حرام اور ناپاک مال ہتھیانے اور اپنے مصرف میں لانے کی ترغیب دیتا ہے اللہ تعالیٰ نے اس کا ذکر اس آیت میں کیا ہے جس میں اُس نے صرف حلال اور طیب چیزیں کھانے کا حکم دیا ہے جیسا کہ فرمایا:۔

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَیِّبًا وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۝ اِنَّمَا یَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ الْفَحْشَآءِ وَ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

(البقرہ آیات ۱۶۹، ۱۷۰)

اے لوگو! جو کچھ زمین میں ہے اُس میں سے حلال اور پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔ اور شیطان (جو تمہیں حرام اور ناپاک چیزیں کھانے کی ترغیب دیتا ہے) کے قدم بقدم نہ چلو۔ وہ یقیناً تمہارا کھلا کھلا دشمن ہے۔ وہ تمہیں صرف بدی اور بے حیائی کی تلقین کرتا ہے اور یہ تلقین بھی کرتا ہے کہ تم اللہ کے متعلق جھوٹ باندھ کر وہ بات کہو جو تم نہیں جانتے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے صرف حلال اور طیب چیزیں کھانے کے حکم پر ہی اکتفا نہیں فرمایا بلکہ ساتھ ہی اس بارہ میں شیطان کے وسوسہ کا بھی ذکر کر کے خبردار کر دیا کہ وہ تمہیں رزق حرام کی ترغیب دے گا اور اس طرح تمہیں بدی اور بے حیائی میں ملوث کرنے کی کوشش کریگا۔ اور سراسر جھوٹ کی راہ اختیار کرتے ہوئے تمہیں اس دھوکہ میں ڈالے گا کہ تم حرام چیزوں کو حلال اور ناپاک چیزوں کو پاک تصور کرنے لگو گے اور حرام اور ناپاک چیزیں استعمال کرنے کے باوجود سمجھ یہ رہے ہو گے کہ تم حلال اور طیب چیزیں استعمال کر رہے ہو۔

جہاں تک شیطان کے دوسرے وسوسہ کا تعلق ہے جس کی رو سے شیطان انسان کو حلال ذرائع سے کمائے ہوئے طیب مال کو خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے باز رکھنے کی کوشش کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے اس کا ذکر بھی انہیں آیات میں کیا ہے جن میں اُس نے حلال ذرائع سے کمائے ہوئے طیب مال میں سے حسب توفیق خدا کی راہ میں خرچ کرنے کا حکم دیا ہے چنانچہ فرمایا:۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَ مِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَ لَا تَیَمَّمُوا الْخَبِیْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَ لَسْتُمْ بِاٰخِذِیْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا فِیْهِ ؕ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ۝ اَلشَّیْطٰنُ یَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَ یَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَ اللّٰهُ یَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَ فَضْلًا ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝ یُّؤْتِی الْحِكْمَةَ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَ مَنْ یُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِیَ خَیْرًا كَثِیْرًا ؕ وَ مَا یَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ (البقرہ آیات ۲۶۸ تا ۲۷۰)

یعنی اے ایماندارو! جو کچھ تم نے کمایا ہے اُس میں سے پاکیزہ چیزیں اور نیز اس میں سے جو ہم نے تمہارے لئے زمین میں سے نکالا ہے (اللہ کی راہ میں حسب توفیق) خرچ کرو۔ اور خدا کی راہ میں ردّی چیز دینے کا مت ارادہ کرو کہ اسے تم خرچ کرنے پر تو تیار ہو اور خود اُس کے لینے پر سوائے اسکے کہ تم چشم پوشی کر جاؤ تیار نہیں ہو اور جان لو کہ اللہ بالکل بے نیاز اور بہت ہی حمد کا مستحق ہے۔ (اور یاد رکھو) شیطان تمہیں محتاجی اور تنگدستی سے ڈراتا ہے اور تمہیں بدی (بخیلی) کا حکم دیتا ہے اور اسکے بالمقابل (انفاق فی سبیل اللہ کی صورت میں) اللہ اپنے حضور سے ایک بڑی بخشش اور فضل کا تم سے وعدہ کرتا ہے اور اللہ بہت وسعت (کشائش) دینے والا اور بہت جاننے والا ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے حکمت عطا کرتا ہے اور جسے حکمت عطا کی گئی تو سمجھو وہ بہت ہی برکت دیا گیا ہے۔ اور عقلمند وہی ہیں جو نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے کمائے ہوئے حلال اور طیب مال میں سے خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے اور اس بارہ میں تنگدستی کے خوف سے متعلق شیطان کے پیدا کردہ وسوسہ سے بچنے کا ہی حکم نہیں دیا بلکہ اس حکم پر عمل پیرا ہونے کے عظیم الشان ثمرہ پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے اور وہ یہی ہے کہ خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے تنگدستی کے خوف کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کیونکہ جو کوئی بھی اپنے حلال اور طیب مال کو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرے گا تو وہ خدا جس نے اسے یہ مال عطا کیا ہے اسے اس کے عوض میں اور زیادہ کشائش عطا کرے گا اُس پر اپنی بخشش اور فضل کے دروازے کھول دے گا۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا ہے کہ عقلمند وہی ہے جو شیطان کے بہکائے میں نہ آئے اور تنگدستی کے خوف سے انفاق فی سبیل اللہ سے باز رہ کر اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی بخشش اور فضل اور بے انداز کشائش سے محروم نہ کرے۔ جو شخص بھی شیطان کے بہکائے میں آکر بخل سے کام لیتا اور اپنے حلال اور طیب مال میں سے خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہیں کرتا وہ بخشش، فضل اور کشائش کے دروازے اپنے پر بند کرتا ہے۔ اُس کے بیوقوف ہونے میں کیا شک ہو سکتا ہے۔ اصل اور حقیقی دانائی اور حکمت یہی ہے کہ انسان شیطانی وساوس سے محفوظ رہتے ہوئے حلال اور طیب مال کمائے اور پھر اُس حلال اور طیب مال میں سے حسب توفیق دل کھول کر خدا کی راہ میں خرچ کرے۔ کیونکہ جو کوئی بھی ایسا کرتا ہے وہ اس حقیقت کو پالیتا ہے کہ مال دینے والا خدا ہی ہے۔ جو اس کے عطا کردہ مال کو اُسی کی راہ میں خرچ کرتا ہے خدا تعالیٰ اُسے اپنے بے انداز فضلوں اور رحمتوں سے نوازتا ہے اور وہ نہ صرف یہ کہ کسی لحاظ سے بھی خسارہ میں نہیں رہتا بلکہ بے انداز نفع کماتا ہے۔

الغرض قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو دو حکم دئے ہیں، ایک حکم یہ ہے کہ حلال ذرائع سے طیب مال کماؤ اور اس سے اپنی ضرورتیں پوری کرو۔ اور دوسرا حکم یہ ہے کہ حلال اور طیب مال میں سے حسب توفیق خدا کی راہ میں خرچ کرو۔

ان دونوں احکام پر عملدرآمد کی توفیق کا ملنا اس امر پر موقوف ہے کہ انسان اس بارہ میں شیطان کے پیدا کردہ وسوسہ سے بچے۔ نہ تو کشائش کے خیال سے حرام مال کمانے کی طرف مائل ہو اور نہ تنگدستی کے خوف سے خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے حلال اور طیب مال کو خرچ کرنے سے باز رہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ نکاح

کوشش کریں کہ آپ کے گھر اسلام کے نور سے ہمیشہ منور رہیں

مورخہ ۲۵ فتح ۱۳۵۱ ہش (۲۵ دسمبر ۱۹۷۲ء) بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے ازراہ شفقت علالت طبع کے باوجود مندرجہ ذیل دو نکاحوں کا اعلان فرمایا

۱۔ محترمہ امۃ النصیر صاحبہ بنت مکرم پیر صلاح الدین صاحب اسلام آباد کا نکاح محترم پیر محمد طیب صاحب ابن مکرم پیر محمد اقبال صاحب شجاع آباد (ملتان) سے دس ہزار روپے حق مہر پر۔

۲۔ محترمہ منصورہ بیگم صاحبہ بنت مکرم اشرف احمد خان صاحب لاہور کا نکاح محترم چوہدری محمد الیاس صاحب (لہوکوں۔ انگلستان) ابن مکرم چوہدری محمد یعقوب صاحب سے دس ہزار روپے حق مہر پر۔ (یوسف سلیم شاہد ایم اے انچارج شعبہ زود نویسی)

خطبہ مسنونہ کے بعد سیدنا حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے فرمایا:۔

ایک دعدہ تھا جسے پورا کرنے کے لئے میں اس وقت کھڑا ہوا ہوں۔ کل مجھ پر انفلوئنزا کا بڑا سخت حملہ ہوا تھا جس کی وجہ سے مجھے یہ اندیشہ تھا کہ بخار شاید ۱۰۴-۱۰۵ تک چلا جائے لیکن اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور شروع میں ہی بیماری بظاہر پکڑی گئی ہے۔ لیکن اس بیماری کی وجہ سے بخار کے علاوہ ناک بہنے کی تکلیف ہے۔

سر بوجھل ہے۔ آنکھوں، گلے اور پسلیوں پر بھی اس کا اثر ہے۔ گو یہ تکلیفیں تو موجود ہیں لیکن پہلے سے کچھ بہتر ہوں۔ دست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت دے اور جلسہ سالانہ کی ذمہ داریاں نباہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ صرف مجھے ہی نہیں بلکہ سب دوستوں کو جو ربوہ میں ہوں یا ربوہ آئے ہوں یا باہر ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو ہر قسم کی بیماری سے محفوظ رکھے۔

جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑھ رہی ہے۔ نئے گھر بن رہے ہیں نئے گھر آباد ہو رہے ہیں۔ حضرت مہدی معہود مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کے چراغ گھر گھر جلائے ہیں۔ خدا کرے کہ یہ نئے گھر جو آباد ہو رہے ہیں ان کے مکینوں کو بھی یہ توفیق عطا ہو کہ وہ بھی محمدی چراغ کو زندہ رکھیں، اس کو مردہ نہ ہونے دیں اور اپنے گھروں کو اسلام کے نور سے منور رکھیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان دو رشتوں کو بھی جن کا میں ابھی اعلان کرونگا بہت بابرکت کرے اور ان کے لئے نور ہی نور کے سامان پیدا کرے۔

ایجاب و قبول کے بعد ان رشتوں کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے حضور نے حاضرین سمیت دعا کرائی۔

(۲)

مورخہ ۲۹ فتح ۱۳۵۱ ہش (۲۹ دسمبر ۱۹۷۲ء) سوا چار بجے شام مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے ازراہ شفقت ۷ نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ اس موقع پر حضور نے خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا۔

"آج جمعہ کا دن ہے اور جلسہ سالانہ کا زمانہ ہے۔ ربوہ کی فضائیں اللہ تعالیٰ کی برکتوں سے معمور ہیں۔ خدا کرے کہ جن رشتوں کا میں اس وقت اعلان کرنے والا ہوں وہ خاندان بھی اللہ تعالیٰ کی برکتوں کے وارث بنیں اور ان سے چلنے والی نسلیں بھی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کریں۔

اللہ تعالیٰ نے آج ہمارے لئے بہت سی خوشیاں اکٹھی کر دی ہیں۔ ان خوشیوں کو جلدی جلدی سمیٹنا ہے اس لئے ان مختصر ضروری الفاظ پر اکتفا کرتا ہوں۔

ایجاب و قبول کے بعد سیدنا حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے فرمایا:۔

اب ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب رشتوں کو بہت بابرکت کرے۔ ان سے نیک نسل چلے اور وہ خادم دین ہو تا کہ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا جو باغ از سر نو زندہ کیا گیا ہے اور اس کے درختوں کو پانی دے کر ثمر آور بنایا گیا ہے۔ یہ سب خاندان جن کے آپس میں رشتے قرار پائے ہیں۔ اس باغ کے صحیح معنوں میں اچھے اور میٹھے پھل دینے والے شجر ہوں۔ آؤ دعا کر لیں"۔

ان نکاحوں کی مکمل فہرست ذیل میں درج کی جاتی ہے

۱۔ محترمہ نسرین انور صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر انور احمد خان صاحب ربوہ کا نکاح پانچ ہزار روپے حق مہر پر محترم ظفر احمد خان صاحب ابن مکرم محمد عبداللہ خان صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور کے ساتھ۔

۲۔ محترمہ سجیدہ راحت تنویر صاحبہ بنت مکرم سید تفضل حسین صاحب سرگودھا کا نکاح دس ہزار روپے حق مہر پر محترم کیپٹن آصف جمیل صاحب ابن مکرم ڈاکٹر محمد جی صاحب احمدی راولپنڈی کے ساتھ۔

۳۔ محترمہ سعادت مرزا صاحبہ بنت مکرم مبارک بیگ صاحب راولپنڈی کا نکاح دس ہزار روپے حق مہر پر محترم قدرت اللہ سعید صاحب ابن مکرم چوہدری حبیب اللہ صاحب میرپور آزاد کشمیر کے ساتھ۔

۴۔ محترمہ پروین اختر صاحبہ بنت شیخ عبدالرحمٰن صاحب سرگودھا کا نکاح چھ ہزار روپے حق مہر پر محترم امیر الدین صاحب ابن مکرم صلاح الدین صاحب سرگودھا کے ساتھ۔

۵۔ محترمہ امۃ الحکیم ناصر صاحبہ بنت مکرم محمد شفیع صاحب سلیم کھاریاں کا نکاح پانچ ہزار روپے حق مہر پر محترم راجہ ناصر احمد صاحب ابن مکرم راجہ اللہ دتہ صاحب نصیرہ ضلع گجرات کے ساتھ۔

۶۔ محترمہ امۃ الحق ہر فتاح بنت مکرم محمد شفیع صاحب سلیم کھاریاں کا نکاح پانچ ہزار روپے حق مہر پر محترم راجہ بشارت احمد صاحب ابن مکرم راجہ اللہ دتہ صاحب نصیرہ ضلع گجرات کے ساتھ۔

۷۔ محترمہ ہدایت فروت صاحبہ بنت محترم غلام احمد صاحب گنج لنگلیوالہ لاہور کا نکاح تین ہزار روپے حق مہر پر نصیر احمد صاحب بٹ ابن مکرم نواب دین صاحب بٹ گلستان کالونی لاہور کے ساتھ

۸۔ محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری محمد عبداللہ صاحب کھاریاں کا نکاح تین ہزار روپے حق مہر پر محترم ریاض احمد صاحب ابن مکرم چوہدری محمد مالک صاحب گکھڑ ضلع گوجرانوالہ کے ساتھ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۹۔ محترمہ زکیہ منوبہ صاحبہ بنت مکرم عبدالرشید خانصاحب ضلع کوئٹہ کا نکاح دو ہزار روپے حق مہر پر محمد اشرف صاحب طاہر ابن مکرم جنرل کریم صاحب منصور آباد لائل پور کے ساتھ۔

۱۰۔ محترمہ حفیظہ بیگم صاحبہ بنت مکرم محمد حفیظ صاحب گرمولہ درکاں ضلع گوجرانوالہ کا نکاح پندرہ سو روپے حق مہر پر محمد شریف صاحب ابن مکرم عبد محمد صاحب گرمولہ درکاں ضلع گوجرانوالہ کے ساتھ۔

۱۱۔ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ بنت مکرم چوہدری فضل احمد صاحب پنڈ گنا نوالی ضلع گجرات کا نکاح ایک ہزار روپے حق مہر پر غلام احمد صاحب خادم ابن مکرم ظفر احمد صاحب جھنگ ربوہ کے ساتھ۔

۱۲۔ محترمہ نادرہ یاسمین صاحبہ بنت حکیم ڈاکٹر محمد بشیر احمد صاحب ربوہ کا نکاح چھ ہزار روپے حق مہر پر صبر الحق [illegible] صاحب ابن مکرم سبحان عبدالحق صاحب [illegible] ربوہ کے ساتھ۔

۱۳۔ محترمہ [illegible] صاحبہ بنت چوہدری [illegible] صاحب ڈالہ کوٹلہ کا نکاح پانچ ہزار روپے حق مہر پر محترم عبدالرحمٰن صاحب جاوید ابن مکرم عبدالرحمٰن صاحب [illegible] ربوہ کے ساتھ۔

۱۴۔ محترمہ ساجدہ تنویر صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد رشید صاحب داؤد الصمد ربوہ کا نکاح پانچ ہزار روپے حق مہر پر محترم محمد سعید صاحب ابن مکرم محمد مسلم صاحب قریشی [illegible] کے ساتھ۔

۱۵۔ امۃ الشکور صاحبہ بنت مکرم محمد اسمٰعیل صاحب الجابری دارالرحمت شرقی ربوہ کا نکاح ایک ہزار روپے حق مہر پر صالح محمد خانصاحب مشاہد ابن مکرم فتح محمد خان صاحب دارالنصر غربی ربوہ کے ساتھ۔

۱۶۔ محترمہ زاہدہ ناصرہ صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد دین صاحب محلہ دارالیمن کا نکاح [illegible] روپے حق مہر پر محترم محمد سمیع اللہ صاحب منہاس ابن مکرم محمد سعید اللہ خان صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ کے ساتھ۔

۱۷۔ محترمہ مبارکہ نسرین صاحبہ بنت لیفٹیننٹ محمد احمد صاحب قریشی لاہور چھاؤنی کا نکاح دو ہزار روپے حق مہر پر وسیم احمد صاحب ابن عبداللطیف صاحب بھوپ تلوی دارالعلوم غربی ربوہ کے ساتھ۔

۱۸۔ محترمہ [illegible] صاحبہ بنت چوہدری ظہور الحسن صاحب مرحوم کرشن نگر لاہور کا نکاح پانچ ہزار روپے حق مہر پر محترم محمد دین صاحب تنویر ابن مکرم فضل دین صاحب دارالصدر شرقی ربوہ کے ساتھ۔

۱۹۔ محترمہ حفیظہ ناہید صاحبہ بنت مبارک احمد صاحب گوجرانوالہ کا نکاح دس ہزار روپے حق مہر پر محترم محمد انور صاحب ابن مکرم غلام محمود صاحب کاہلوں سانگلہ ہل کے ساتھ۔

۲۰۔ محترمہ مبارکہ کلثوم صاحبہ بنت چوہدری امام الدین صاحب دارالصدر غربی ربوہ کا نکاح سات ہزار روپے حق مہر پر ڈاکٹر نسیم احمد صاحب ابن مکرم شیخ نور احمد صاحب ایڈووکیٹ مزنگ لاہور کے ساتھ۔

۲۱۔ محترمہ فہمیدہ تبسم صاحبہ بنت مکرم عبدالقادر صاحب گوجرانوالہ کا نکاح دو ہزار روپے حق مہر پر عبدالرزاق صاحب ابن مکرم میاں اللہ بخش صاحب ربوہ کے ساتھ۔

۲۲۔ محترمہ رشیدہ ممتاز صاحبہ بنت چوہدری نذر محمد صاحب لصعلہ اقصیٰ ضلع گجرات کا نکاح ایک ہزار روپے حق مہر پر محترم راجہ منصور احمد صاحب ابن مکرم راجہ محمد احمد صاحب نعیم دارالرحمت وسطی ربوہ کے ساتھ۔

۲۳۔ محترمہ رفیقہ بیگم صاحبہ بنت مکرم محمد سلیم صاحب [illegible] ضلع سیالکوٹ کا نکاح دو ہزار روپے حق مہر پر محترم حبیب اللہ صاحب ابن مکرم چوہدری اللہ دتہ صاحب ساہو والی ضلع سیالکوٹ کے ساتھ۔

۲۴۔ محترمہ رفیقہ بیگم صاحبہ بنت مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب کینیڈا کا نکاح پانچ ہزار روپے حق مہر پر محترم نصیر احمد خان صاحب ابن مکرم چوہدری مبارک احمد خانصاحب پاکپتن ضلع ساہیوال کے ساتھ۔

۲۵۔ محترمہ حفیظہ صادقہ صاحبہ بنت حافظ بشیر الدین عبیداللہ صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ کا نکاح پانچ ہزار روپے حق مہر پر محترم ملک خورشید حیات صاحب ابن مکرم محمد حیات صاحب [illegible] کے ساتھ۔

۲۶۔ محترمہ شاہدہ نواز صاحبہ بنت مکرم رب نواز صاحب سرگودھا کا نکاح پانچ ہزار روپے حق مہر پر محترم محمد احمد خانصاحب ابن مکرم چوہدری حبیب اللہ خانصاحب فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ کے ساتھ۔

۲۷۔ محترمہ شمشاد اختر صاحبہ بنت مکرم نیامت علی صاحب چک ۲۹۷ ج ضلع لائلپور کا نکاح ایک ہزار روپے حق مہر پر محترم سلطان احمد صاحب ابن مکرم عطا محمد صاحب دیرہ کے ساتھ۔

۲۸۔ محترمہ چوہدری اختر صاحبہ بنت مکرم غلام احمد صاحب چک ۶۷ ج ضلع لائلپور کا نکاح ایک ہزار روپے حق مہر پر محترم فدا محمد صاحب ابن مکرم چوہدری علی محمد صاحب چک ۶۷ ج ضلع لائلپور کے ساتھ۔

۲۹۔ محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ بنت مکرم چوہدری غلام احمد صاحب مرحوم خوجیانوالی ضلع گجرات کا نکاح پانچ ہزار روپے حق مہر پر محترم ریاض احمد صاحب ابن مکرم چوہدری نثار احمد صاحب چک ۱۲۴ ج ضلع سرگودھا کے ساتھ۔

۳۰۔ محترمہ امۃ الباری صاحبہ بنت مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف استاذ الجامعہ ربوہ کا نکاح چھ ہزار روپے حق مہر پر محترم محمد شریف صاحب ابن مکرم علی محمد صاحب لوگڑی ضلع کنڈیارو کے ساتھ۔

۳۱۔ محترمہ خزینہ فردوس صاحبہ بنت چوہدری سعید احمد صاحب ملک افسر خزانہ ربوہ کا نکاح پانچ ہزار روپے حق مہر پر محترم عبدالمنان صاحب ابن مکرم عبدالرحمٰن صاحب ناصر گوجرانوالہ کے ساتھ۔

۳۲۔ محترمہ قمیدہ نسرین صاحبہ بنت چوہدری فیض احمد صاحب چک ۱۲۴ ج ضلع لائلپور کا نکاح آٹھ ہزار روپے حق مہر پر محترم چوہدری نصیر احمد صاحب ابن مکرم چوہدری سلطان علی صاحب گجو چک ضلع گوجرانوالہ کے ساتھ۔

۳۳۔ محترمہ زبیدہ خانم صاحبہ بنت مکرم چوہدری فیض احمد صاحب چک ۱۲۴ ج ضلع لائلپور کا نکاح پندرہ سو روپے حق مہر پر محترم مسعود احمد صاحب ابن مکرم چوہدری غلام رسول صاحب کے ساتھ۔

۳۴۔ محترمہ زینب بی بی صاحبہ بنت مکرم محمد ابراہیم صاحب چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا کا نکاح ساڑھے سات سو روپے حق مہر پر محترم رحمت اللہ صاحب ابن مکرم نور محمد صاحب بھابڑا ضلع سرگودھا کے ساتھ۔

۳۵۔ جمیلہ رحمت اللہ صاحبہ بنت مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب کا نکاح ایک ہزار پونڈ [illegible] روپے حق مہر پر محترم شیخ غلام رضا فی صاحب ابن مکرم شیخ غلام جیلانی صاحب کے ساتھ۔

۳۶۔ محترمہ شکیلہ خاتون صاحبہ بنت مکرم [illegible] صاحب غلام چک ۵۶ ج ضلع بہاولنگر کا نکاح دو ہزار روپے حق مہر پر محترم ظفر احمد صاحب ابن مکرم چوہدری غلام حیدر صاحب [illegible] چک ۵۶ ج ضلع بہاولنگر کے ساتھ۔

۳۷۔ محترمہ امۃ السلام بشریٰ صاحبہ بنت مکرم ناصر الدین صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ کا نکاح چار ہزار روپے حق مہر پر محترم چوہدری اسحاق احمد صاحب ابن مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب ظہیر دارالرحمت وسطی ربوہ کے ساتھ۔

۳۸۔ محترمہ صغریٰ بی بی صاحبہ بنت مکرم عبداللطیف صاحب چک ۳۲ ج ضلع ساہیوال کا نکاح ایک ہزار روپے حق مہر پر محترم مقبول احمد صاحب ابن مکرم محمد صاحب چک نمبر ۲۰۹ ج ضلع لائلپور کے ساتھ۔

۳۹۔ منیرہ بیگم صاحبہ بنت مکرم حبیب اللہ صاحب بھابڑا ضلع سرگودھا کا نکاح پانچ سو روپے حق مہر پر محترم محمد حنیف صاحب ابن مکرم محمد ابراہیم صاحب چک ۳۸ ج ضلع سرگودھا کے ساتھ۔

۴۰۔ محترمہ عبیدہ رحمان صاحبہ بنت مکرم حاجی عبدالرحمٰن صاحب مرحوم دارالنصر شرقی ربوہ کا نکاح پانچ ہزار روپے حق مہر پر محترم چوہدری مسعود احمد صاحب ابن مکرم عنایت اللہ صاحب [illegible] ضلع گجرات کے ساتھ۔

۴۱۔ محترمہ رفعت جہاں صاحبہ بنت مکرم محمد رفیق صاحب کوٹھر دارالرحمت غربی ربوہ کا نکاح چھ ہزار روپے حق مہر پر محترم عبدالقدیر صاحب ابن مکرم محمد صدیق صاحب کوٹھر گلگشت کالونی ملتان کے ساتھ۔

۴۲۔ محترمہ امۃ الحکیم رفعت صاحبہ بنت مکرم [illegible] صاحب دارالنصر غربی ربوہ کا نکاح تین ہزار روپے حق مہر پر محترم محمد عبداللہ صاحب ابن مکرم چوہدری نادر حسین صاحب اوکاڑہ ضلع ساہیوال کے ساتھ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تفصیل وصولی رپورٹ لجنات اماء اللہ

ذیل میں ایک مختصر جائزہ ان لجنات کا دیا جاتا ہے۔ جن کی طرف سے ماہ دسمبر، جنوری اور فروری میں رپورٹیں موصول ہوئیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر جگہ جہاں جماعت قائم ہے لجنہ بھی قائم ہے لیکن ہر لجنہ ماہانہ رپورٹ نہیں بھجواتی جس سے ان کے کام کا پتہ نہیں لگتا۔ ہر لجنہ اماء اللہ کو چاہیئے کہ ہر ماہ رپورٹ باقاعدگی سے بھجوایا کرے

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

ماہ نومبر:۔ چک سکندر۔ منڈی بہاؤالدین۔ سرگودھا۔ شیخوپورہ

ماہ دسمبر:۔ ربوہ۔ گوکھووال چک ۱۲۱۔ ملتان۔ گوجرانوالہ۔ ساہیوال۔ شیخوپورہ سانگلہ ہل۔ (نومبر تا جنوری) لاہور۔ چوکی۔ شمس آباد۔ جہلم۔ واہ کینٹ (نومبر تا جنوری) مردان۔ بہاولپور۔ ڈیرہ غازی خان۔ (دسمبر تا فروری) کبزی (اکتوبر تا جنوری) محمد آباد اسٹیٹ۔ لطیف نگر فارم۔ منڈی بہاؤالدین۔ سرگودھا۔

ماہ جنوری:۔ ربوہ۔ احمد نگر۔ چنیوٹ۔ لائل پور۔ گوکھووال چک ۱۲۱۔ جڑانوالہ۔ پیر محل۔ چک سکندر۔ سرگودھا۔ ملتان۔ لودھراں۔ بستی جمال والا۔ گوجرانوالہ ساہیوال۔ شیخوپورہ۔ لاہور۔ اسلام آباد۔ ٹیکسلا۔ پشاور۔ مردان بہاولپور سانگھڑ۔ محمد آباد اسٹیٹ۔ اقصیٰ آباد۔ حلقہ کھوکھراپار کراچی۔ چک ۳۳۔ جنوبی۔ جیکب آباد۔ چوکی۔

ماہ فروری:۔

جھنگ صدر۔ احمد نگر۔ چنیوٹ۔ لائل پور۔ حسن پور چک ۱۲۱۔ جڑانوالہ۔ سمندری۔ کھاریاں۔ بھیرہ۔ چک منگلا۔ ملتان۔ لودھراں۔ بستی جمال والا۔ گوجرانوالہ حافظ آباد۔ گوجرہ۔ اوکاڑہ۔ ٹیکسلا۔ پشاور۔ بہاولپور۔ سانگھڑ۔ نواب شاہ محمد آباد اسٹیٹ۔ لطیف نگر فارم۔ نئی سرروڈ۔ ارام باغ آزاد کشمیر کراچی۔ اسلام آباد۔ چوکی۔ جہلم۔ لاہور۔ سرگودھا۔ سانگلہ ہل۔

اعلان دار القضاء

مکرم ریاض احمد صاحب معرفت ملک محمد دین صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ محمود آباد ضلع جہلم ڈاک خانہ کالا گوجراں۔ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم محمد حسین صاحب رہتاسی وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کے نام قطعہ ۲/۱ واقع محلہ دار النصر الاٹ ہے۔

استدعا ہے کہ قطعہ مذکورہ بالا میرے علاوہ درج ذیل وارثان کے نام بھی منتقل فرما کر ممنون فرمادیں۔

۱۔ عبد السلام صاحب ۲۔ نصاب الدین صاحب پسران۔ امۃ العزیز صاحبہ ۴۔ امۃ الرحیم صاحبہ۔ امۃ الرؤف صاحبہ۔ دختران۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے

(ناظم دار القضاء ربوہ)

سوانح حیات حضرت مولانا عبد الرحیم صاحب نیرؓ

خاکسار مؤلف اصحاب احمد حضرت مولانا عبد الرحیم صاحب نیرؓ کی سوانح حیات تیار کر رہا ہے احباب کے تاثرات بشکریہ قبول ہوں گے۔

اگر کسی کو معلوم ہو کہ نیرؓ ان کا تخلص تھا یا ان کی قوم کی گوت تھی تو مطلع فرما دیں ایک دوست نے گوت قرار دیا ہے۔

(علاء الدین معرفت مکرم مرزا فتح دین صاحب نظارت بیت المال ربوہ)

قائدین مجالس!

ہر ماہ رپورٹ کارگزاری ماہانہ باقاعدہ اور بروقت بھجواتے رہیں۔ (منتظم دفتر اطفال مرکزیہ)

اعلانات نکاح

مورخہ ۲ اپریل ۷۳ء کو میری بیٹی راشدہ نسرین بی اے بی ایڈ کا نکاح عزیزم محمد اکرم افتخار ایم اے سی (فرانس) حال سپین ابن حافظ محمد عبد اللہ صاحب آف بچیکی سے مبلغ ۵ ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم مولوی ابو المنیر نور الحق صاحب نے پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔ (محمد بشیر احمد ریٹائرڈ ریلوے پلیٹرڈ مکان نمبر ۱/۱۷ محلہ دار الصدر شرقی ربوہ)

(۲)

میرے بیٹے ڈاکٹر عبد الباسط خان ایم بی بی ایس۔ کا نکاح ہمراہ سیدہ رفعت سلطانہ بی اے بنت حاجی سید شرافت حسین صاحب پراپرائٹر نیو احمدیہ فرنیچر سٹور بندر روڈ کراچی بعوض مبلغ دس ہزار روپیہ مہر محترم جناب شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ نے مورخہ ۲۳ مارچ ۱۹۷۳ء بروز جمعہ مسجد احمدیہ کوئٹہ میں پڑھا۔

بزرگان سلسلہ و احباب جماعت کی خدمت میں عرض ہے کہ مہربانی فرما کر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے باعث برکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

ہومیو فیتھک ڈاکٹر عبد الحمید خان۔

(۳)

۲۴ مارچ ۱۹۷۳ء بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے میری نسبتی بہن عزیزہ امۃ الحمید بنت محترم میاں عبد الرحمٰن صاحب مرحوم آف جمبوک کا نکاح مکرم غلام حسین صاحب ایم اے ساکن کھپرو ضلع سانگھڑ سے مبلغ چھ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت بنائے۔ آمین۔

(محمد ابراہیم سابق ہیڈ ماسٹر ربوہ)

درخواست دعا

ناکسار کی اہلیہ کا مورخہ ۲ کو آنکھ کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ حکیم غلام رسول معلم وقف جدید۔ ڈنڈہ ضلع رحیم یار خان

۲۔ میری بہنوئی عزیزہ احمدیہ صاحبہ جڑانوالہ میں اعصابی تکلیف سے بیمار ہیں کمزوری بہت زیادہ ہے کوئی علاج کارگر نہیں ہو رہا۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ

جانوروں کا اپھارہ
شفائے اپھارہ
کے ایک پیکٹ سے ۱۵ منٹ کے اندر غائب ہو جاتا ہے
فی پیکٹ ۷۵ پیسے۔ درجن ۶/ روپے۔
ہومیو فیتھک سٹورز
شفا ہسپتال رحمت بازار ربوہ

ربوہ کا مشہور تحفہ
ہاضمون رجسٹرڈ
پیٹ کی تمام بیماریوں کے لئے اکسیر اعظم
دواخانہ ہاضمون رجسٹرڈ بالمقابل ایوان محمود ربوہ

خونی و بادی
بواسیر
PILES
جناب غلام رسول صاحب معرفت چیپ میڈیکل سٹور ریلوے روڈ احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور۔
"میں پائلز کیور کے تین پیکٹ لے آیا تھا مختلف مریضوں نے استعمال کئے اور کلی طور پر تندرست ہو گئے۔"
قیمت ۱۰/ بذریعہ ڈاک ۱۱/۷۰ نمونہ کی خواہش
کیور میڈیکل کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی۔ ربوہ
ڈاکٹر ربوہ ہومیو اینڈ کیمیکل کمپنی ربوہ فون نمبر ۶۶۶

ڈاکٹر شافی
انسانی جسم کے ۵۰ امراض کا تریاق شاہ نور فارمیسی کا ایجاد کردہ شیشی کلاں ۱۵ روپے خورد ۷ روپے
نور امرت دھارا
ٹانک
* ناصر دین میڈیکل سٹور ربوہ
* شاہ میڈیکو مارکیٹ بازار جڑانوالہ
* معاون ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب جڑانوالہ
* ڈاکٹر مرزا عبد الرؤف صاحب کیمبل پور
* افضل برادرز گول بازار۔ ربوہ
شاہ نور فارمیسی شکار پور سندھ

نمائے صحت کامل و عاجل عطا فرمائے
ذریعہ محمد سعید جامعہ احمدیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عوامی میلہ میں ربوہ رائڈنگ کلب کے گھوڑ سواروں کی شرکت

نمایاں کامیابی اور فائنل میچ میں شمولیت

ربوہ میں گھوڑ دوڑ کے دوسرے ٹورنامنٹ کے تقسیم انعامات کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا تھا کہ گھوڑ دوڑ کے نوٹ ٹورنامنٹ میں بھی ربوہ کی ٹیمیں شامل ہوں۔

چنانچہ اس حوالہ سے آٹھ گھوڑوں کا انتخاب کر لیا گیا حکومت کی طرف سے جونہی عوامی میلہ کی تاریخوں کا اعلان ہوا ربوہ میں ایک ہفت روزہ تربیتی کیمپ کا انتظام کیا گیا جس میں مندرجہ ذیل گھوڑ سوار احباب شامل ہوئے۔

۱۔ ملک غلام عباس صاحب ۲۔ چوہدری ناصر احمد صاحب ۳۔ چوہدری افتخار احمد صاحب ۴۔ چوہدری ثناء اللہ صاحب ۵۔ چوہدری ریاض احمد صاحب ۶۔ چوہدری افتخار احمد صاحب ۷۔ چوہدری ڈاکٹر محمود احمد صاحب ۸۔ کرم اللہ داد صاحب۔

ان کھلاڑیوں نے ۱۵ مارچ کو ربوہ پہنچ کر ۲۲ مارچ تک اپنی مشقیں جاری رکھیں۔

روانگی سے قبل ۲۱ مارچ کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اپنے ان خدام کو شرف ملاقات بخشا اور ان کے کھیل TENT PEGGING (نیزہ بازی) اور گھوڑوں کے بارے میں تفصیلی ہدایات دیں جس کے بعد کھلاڑیوں کا یہ قافلہ عوامی میلہ میں شرکت کے لئے ۲۴ مارچ کو لاہور پہنچا۔

عوامی میلہ میں پنجاب کے تمام حصوں سے گھوڑے شامل ہوئے جن میں بہت سے کہنہ مشق سوار اور اعلیٰ قسم کے نسلی گھوڑے بھی شامل تھے۔ انفرادی نیزہ بازی میں تقریباً ۱۵۰ افراد نے حصہ لیا۔ اجتماعی نیزہ بازی یعنی چار چار کی ٹیمیں بہت زیادہ تعداد میں شامل ہوئیں پنجاب کے تمام علاقوں سے انفرادی اور اجتماعی ٹیمیں اتنی تعداد میں شامل ہوئیں کہ انتظامیہ کے لئے تمام مقابلہ جات کو پروگرام کے مطابق جاری رکھنا مشکل ہو گیا۔ یہ مقابلہ جات کھانے اور آرام کے وقفوں میں بھی جاری رکھنے پڑے۔ شائقین سب تک مقابلہ جات ہوتے رہتے جم کر بیٹھتے اور خوب داد دیتے رہے۔

گھوڑ سواری کو فروغ دینے کی غرض کے لئے کچھ عرصہ قبل ربوہ میں ایک کلب بھی قائم کیا گیا ہے جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ربوہ رائڈنگ کلب تجویز فرمایا۔ یہ کلب محترم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی نگرانی میں کام کر رہا ہے۔ اس کا سیکرٹری خاکسار (مہتمم صحت جسمانی) ہے اور نائب سیکرٹری صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ہیں۔

۲۶ مارچ کو صبح ہماری نیزہ بازی کی ٹیم جو ملک غلام عباس۔ چوہدری ناصر۔ چوہدری افتخار اور چوہدری ثناء اللہ صاحب پر مشتمل تھی نے کھیل میں حصہ لیا۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے حیرت انگیز کامیابی حاصل کی پہلی ہی دفعہ سب سے زیادہ نمبر حاصل کر کے سیمی فائنل میں پہنچ گئی۔ ریڈیو اور ٹیلیویژن پر تبصرہ کرنے والوں نے ربوہ کے کھلاڑیوں کی بہت تعریف کی۔ اور سٹیڈیم میں دیکھنے والے لوگوں نے ان کے کھیل کو بے حد سراہا۔

۲۶۔ ۲۷ مارچ کو انفرادی نیزہ بازی میں ہمارے تمام کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ جس میں ملک غلام عباس صاحب اور چوہدری ناصر احمد صاحب کا کھیل معیاری رہا۔ ۳۰ مارچ کو اجتماعی نیزہ بازی کا سیمی فائنل کھیلا گیا جس میں ہماری ٹیم نے بہت اعلیٰ کھیل کا مظاہرہ کیا اور فائنل میچ میں حصہ لینے کی حقدار قرار پائی۔ اسی دن شام کو فائنل میچ کھیلا گیا جس میں ہماری ٹیم کا دسواں نمبر تھا۔

ربوہ رائڈنگ کلب کی یہ شاندار کامیابی ہے کہ پہلے سال ہی مقابلہ میں شامل ہوئی اور فائنل میں پہنچ گئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک فرمائے اور اسے آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔

عبدالرشید نحفی
مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

اعلاء کلمۃ الاسلام کی غرض سے امریکہ روانگی سے قبل

محترم میاں محمد ابراہیم صاحب سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول کے اعزاز میں الوداعی تقریب

ربوہ ۲۳ مارچ ۱۳۵۲ ہش مطابق ۲۳ مارچ ۱۹۷۳ء کی شام کو تعلیم الاسلام ہائی سکول کے ممبران سٹاف کی طرف سے سکول کے سابق ہیڈ ماسٹر محترم میاں محمد ابراہیم صاحب کے اعزاز میں وسیع پیمانہ پر ایک الوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ محترم میاں صاحب موصوف عنقریب اعلاء کلمۃ اسلام کی غرض سے امریکہ تشریف لے جا رہے ہیں۔ یہ تقریب آپ کی روانگی سے قبل آپ کی خدمت میں مبارکباد اور محبت و عقیدت کے پرخلوص جذبات پیش کرنے کے لئے منعقد کی گئی تھی۔ تقریب میں مہمان خصوصی کے علاوہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے بعض ناظر صاحبان۔ محترم پرنسپل صاحب تعلیم الاسلام کالج، اصلاح ہائی سکول چنیوٹ کے ہیڈ ماسٹر صاحب نیز تعلیم الاسلام ہائی سکول کے جملہ ممبران سٹاف اور سینئر کلاسز کے بعض طلباء نے شرکت کی۔

دعوت چائے کے بعد محترم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب کی صدارت میں تقریب کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جو سکول کے طالب علم عزیز انتظار احمد اسد نے کی۔ سکول کے ایک اور طالب علم عزیز طارق احمد نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم ؎

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے
کوئی دیں دین محمدؐ سا نہ پایا ہم نے

خوش الحانی سے پڑھی۔ بعد ازاں سٹاف سیکرٹری مکرم ملک عبدالرشید صاحب نے محترم میاں محمد ابراہیم صاحب کی خدمت میں الوداعی ایڈریس پیش کرتے ہوئے تعلیم الاسلام ہائی سکول کی تعمیر و ترقی میں آپ کی گراں قدر خدمات کا ذکر کیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں اعلاء کلمہ اسلام کی غرض سے امریکہ تشریف لے جانے کے عزم پر آپ کی خدمت میں مبارکباد پیش کی اور بہت پرخلوص جذبات اور دلی دعاؤں کے ساتھ آپ کو الوداع کہا۔

محترم میاں محمد ابراہیم صاحب نے اپنی جوابی تقریر میں خدمت دین کی توفیق ملنے کو خدا تعالیٰ کا فضل قرار دیا اور اس خیال کا اظہار فرمایا کہ تعلیم الاسلام ہائی سکول کے ٹیچر اور پھر ہیڈ ماسٹر کی حیثیت سے انہیں خدمات بجا لانے کی جو سعادت ملی اور اب مبلغ اسلام کی حیثیت سے خدمت کا جو نیا موقع میسر آ رہا ہے یہ سب خدا تعالیٰ کا فضل ہے اور وہ اگر چاہے تو اپنے فضل سے ہر خرد کر سکتا ہے آخر میں آپ نے سکول کے ممبران سٹاف کا شکریہ ادا کرتے ہوئے دعاؤں میں یاد رکھنے کی درخواست کی۔ بعد ازاں محترم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب نے بھی اپنی صدارتی تقریر میں بعض پرانے واقعات بیان کر کے اپنے استاذی المکرم محترم میاں محمد ابراہیم صاحب کی بحیثیت ٹیچر خدمات کو سراہا۔

آخر میں مکرم چوہدری عبدالسمیع صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول نے مہمان خصوصی اور جملہ دیگر مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ جس کے بعد اجتماعی دعا پر یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

عوامی جمہوریہ پاکستان کا آئین منظور کر لیا گیا

اسلام آباد۔ ۱۱ اپریل۔ قومی اسمبلی نے کل اپنے تاریخی اجلاس میں عوامی جمہوریہ پاکستان کا آئین منظور کر لیا قومی اسمبلی کا اجلاس پانچ گھنٹے جاری رہا۔ جس کے آخری چار گھنٹے کے دوران اجلاس کی صدارت صدر مملکت ذوالفقار علی بھٹو نے کی۔ جو آئین ساز اسمبلی کے صدر بھی ہیں۔ حزب مخالف کے ارکان کے ایوان میں واپس آنے کے فوراً بعد آئینی بل کی سات اہم ترین دفعات دوبارہ غور اور بحث کے لئے ایوان میں پیش کی گئیں اور حزب مخالف کی حمایت سے ان دفعات میں ترمیمات کر لی گئیں۔ اس طرح حزب مخالف کی بھرپور حمایت سے پاکستان کا مستقل آئین منظور کر لیا گیا۔ آئین ساز ادارے سے صدر بھٹو کے خطاب کے اختتام کے ساتھ ہی آئین ساز ادارے کے صدر کی حیثیت سے انہوں نے بذریعہ رائے شماری کے لئے ایوان کے سامنے پیش کی جس کے حق میں ایک سو پچیس ارکان نے اپنی اپنی نشستوں پر کھڑے ہو کر ووٹ دیئے جب کہ تین ارکان نے رائے شماری میں حصہ نہیں لیا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

آٹھواں آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵ اپریل کو ربوہ میں منعقد ہوگا